

## 312346-فطرانے میں سبزیاں دینے کا حکم

سوال

کیا فطرانے میں سبزیاں دی جا سکتی ہیں؟

پسندیدہ جواب

فطرانے ایسے انماج کی صورت میں ادا کرنا ضروری ہے جسے لوگ بنیادی غذا کے طور پر استعمال کرتے ہوں؛ مثلاً چاول، دالیں، لوبیا، اور گندم وغیرہ، یا پھر ایسے چلوں کی صورت میں ادا کرنا ضروری ہے جسے لوگ محفوظ کر سکتے ہوں اور بنیادی غذا کے طور پر استعمال کر سکیں، جیسے کہ کھجور اور انجر وغیرہ بنیادی غذا؛ ایسی غذائی اجنباس کو کہتے ہیں جو لوگ عام طور پر اپنے کھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور انہیں محفوظ بھی کیا جا سکتا ہے، مثلاً: انماج، اور خشک میوه جات وغیرہ۔

جیسے کہ صاحب کتاب "المطلع" صفحہ: (175) پر قطراز میں کہ :

"عربی زبان میں بنیادی غذا کے لیے استعمال ہونے والا لفظ" قوت "پہلے حرف پر پیش کے ساتھ ہے، اور یہ ہر ایسی کھانے کی چیز پر بولا جاتا ہے جو انسان کی جسمانی ضروریات پوری کرے۔" ختم شد

اسی طرح "کشف القناع" (6/257) میں ہے کہ :

"بنیادی غذا کے استعمال ہونے والے لفظ: قوت سے روئی اور روئی بنانے کے لیے استعمال ہونے والا انماج مراد ہے، مثلاً: گندم، جو، مکنی، باجر اوغیرہ، اسی طرح اس میں آٹا، ستو، خشک پھل؛ جیسے کہ کھجور، کشمش، خوبانی، انجر، شستوت وغیرہ، اسی طرح گوشت اور دودھ وغیرہ بھی شامل ہیں، اس لفظ کے تحت انگور، کوفی بھی کچھ پھل اور سرکہ وغیرہ شامل نہیں ہوتے اسی طرح نمک اور تازہ کھجور یہی اس میں شامل نہیں۔" ختم شد

اس بنا پر سبزیوں کی شکل میں فطرانہ دینا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ سبزیاں محفوظ نہیں کی جا سکتیں چنانچہ یہ قوت میں شامل نہیں ہیں۔

فطرانے کے متعلق بنیادی دلیل بخاری اور مسلم کی روایت ہے کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ : (هم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں فطرانے کے طور پر کھانے کا ایک صاع دیا کرتے تھے، ابوسعید کہتے ہیں کہ اس وقت ہمارا کھانا: جو، کشمش، پنیر اور کھجور ہوتا تھا۔) اس حدیث کو امام بخاری: (1510) اور مسلم: (985) نے روایت کیا ہے۔

ابن قیم رحمہ اللہ "اعلام الموقعین" (3/12) میں کہتے ہیں :

"مذکورہ بالا چیزیں مدینے میں بنیادی غذا کے طور پر استعمال ہوتی تھیں۔ چنانچہ اگر کسی علاقے اور محلے کے لوگوں کی بنیادی غذا کچھ اور تو وہ بھی اپنی بنیادی غذا میں سے ہی فطرانے کی ادا یگی کریں گے، مثلاً اگر کسی کی بنیادی غذا مکنی، یا چاول یا انجر وغیرہ ہے یا کوئی انماج بنیادی غذا ہے تو وہ اپنی اسی بنیادی غذا میں سے فطرانہ دیں گے۔"

نیز اگر کوئی علاقہ ایسا ہے جہاں پر بنیادی غذا انماج نہیں بلکہ دودھ، یا گوشت یا پھل ہے تو پھر وہ اپنے علاقے کی بنیادی غذا کے مطابق فطرانہ ادا کریں گے چاہے وہ کوئی بھی چیز ہو، یہ جسمور علمائے کرام کا موقف ہے۔ یہی موقف صحیح بھی ہے، اس کے علاوہ کسی موقف کو اپنानہ رست نہیں، کیونکہ فطرانے کا مقصد یہ ہے کہ مساکین کی عیید کے دن کی ضروریات کو پورا کیا

جائے، اور اہل علاقہ جو بھی بنیادی غذا کھاتے ہیں وہی چیز غریب ہوں کو دی جائے۔

اس بنابر آئا دینا بھی جائز ہوگا، اگرچہ آٹے سے متعلق روایت صحیح ثابت نہیں ہے۔ "ختم شد

الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستے میں :

"اگر لوگوں کی بنیادی غذا نامنچ یا پھل نہ ہوں بلکہ گوشت وغیرہ بنیادی غذا کے طور پر استعمال کی جاتی ہوں جیسے کہ قطب شمالی کے رہنے والے لوگوں کی غذا ہے تو ان کی بنیادی غذا چونکہ عام طور پر گوشت ہوتی ہے تو صحیح موقف یہ ہے کہ وہ گوشت بھی بطور فطرانہ دے سکتے ہیں، اور ان کا فطرانہ ادا ہو جائے گا۔" اختصار کے ساتھ اقتباس مکمل ہوا

واللہ اعلم